Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ

الفضل

تار کا پتہ:۔ الفضل لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ

سالانہ ۲۴ روپے

ششماہی ۱۳ "

سہ ماہی ۷ "

ماہوار ۲½ "

فی پرچہ ۱ /

یوم پنجشنبہ

۲۱ شوال سنہ ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۹/۵ | ۲۶ وفا سنہ ۱۳۳۰ | ۲۶ جولائی سنہ ۱۹۵۱ء | نمبر ۱۷۲

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

"اس کی روشنی ہر ایک قوم کو پہنچی ہے۔ اس کا نور ہر ایک ملک پر چمکا ہے۔ وہ ہر ایک بینا کے لئے خدا کا ایک نشان ہے۔ اور ہر ایک دیکھنے والے کیلئے خدا تعالیٰ کی ہستی کی حجت ہے۔ کمزوروں پر رحم کرکے ان کا ہاتھ پکڑنے والا شکستہ دلوں کی شفقت سے غمخواری کرنے والا۔ اس کا چہرہ کا جمال چاند اور سورج سے بڑھ کر ہے۔ اس کی گلی کی مٹی مشک اور عنبر سے بہتر ہے۔ سورج اور چاند بھلا اس جیسے کہاں ہو سکتے ہیں۔ اس کے دل میں تو خدا تعالیٰ کے نور کے صدہا چاند اور سورج ہیں۔" (براہین احمدیہ)

مرکزی کابینہ کا غیر معمولی اجلاس

پنڈت نہرو کے جواب پر غور وخوض

کراچی ۲۵ جولائی۔ آج صبح مرکزی کابینہ کا ساڑھے چار گھنٹے تک اجلاس ہوا جس میں دیگر امور کے علاوہ ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کے اس مراسلہ پر بھی غور کیا گیا جو انہوں نے خان لیاقت علی خاں کے مراسلہ کے جواب میں بھیجا ہے۔

خان لیاقت علی خاں نے ہندوستان کے وزیر اعظم کو لکھا تھا کہ وہ سرحدوں سے اپنی فوجیں ہٹالیں۔

پنجاب ہر قسم کی ہنگامی صورت حال کا مقابلہ کرنیکے لئے پوری طرح تیار ہے

(ممتاز دولتانہ)

لاہور ۲۵ جولائی۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ نے آج کراچی سے واپس لاہور پہنچنے پر اخبار نویسوں کے متعدد سوالوں کا جواب دیتے ہوئے اعلان کیا کہ ہمارا صوبہ ہر قسم کے ہنگامی حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری طرح تیار ہے۔ آپ نے مزید بتایا کہ صوبوں کے وزرائے اعلیٰ کی کراچی کانفرنس میں جو اہم فیصلے کئے گئے ہیں صوبائی حکومت ان پر فوراً عمل درآمد شروع کر دیگی۔ ایک سوال کے جواب میں آپنے فرمایا اگر کسی وقت ہنگامی حالات کے اعلان کی ضرورت پڑی تو بیک وقت تمام ملک میں ایسے حالات کا اعلان کیا جائیگا صوبائی بنیاد پر نہیں۔ خوراک وغیرہ پر کنٹرول کے ضمن میں آپنے بتایا۔ سردست اس کی ضرورت تو نظر نہیں آتی۔ لیکن اگر حالات کا تقاضا یہی ہوا تو حکومت یہ اقدام بھی کرے گی۔

صوبائی دار الحکومت میں پہنچنے کے فوراً بعد آپنے ساتھی وزراء کیساتھ غیر رسمی بات چیت کی۔ کل کابینہ کا باقاعدہ اجلاس ہوگا اس کی صدارت ہز ایکسی لینسی سردار عبد الرب نشتر فرمائیں گے۔

لاہور ریلوے اسٹیشن پر صوبائی وزراء اور مسلم لیگی زعماء کے علاوہ اہالیان لاہور نے کثیر تعداد میں جمع ہوکر پرجوش نعروں کے ساتھ آپ کا استقبال کیا۔ جونہی آپ گاڑی سے اترے لوگوں نے آگے بڑھ بڑھ کر تحفظ ملک کی خاطر اپنی خدمات پیش کیں اور ہر ممکن قربانی سے کام لینے اور حکومت کے ساتھ پورا پورا تعاون کرنے کا یقین دلایا۔

کوریا میں صلح کی بات چیت کا نیا دور۔ انخلاء افواج سے متعلق کمیونسٹوں کی ایک اور تجویز

ٹوکیو ۲۵ جولائی۔ چار روز کے وقفہ کے بعد آج کیسانگ میں اقوام متحدہ اور کمیونسٹوں کے نمائندوں کے درمیان مصالحت کی بات چیت پھر شروع ہوئی آج کی ملاقات میں کمیونسٹوں نے کوریا سے غیر ملکی افواج کے انخلاء سے متعلق ایک نئی تجویز پیش کی۔ اقوام متحدہ کے وفد نے اس تجویز پر غور وخوض کیلئے وقت مانگا چنانچہ ڈیڑھ گھنٹے کے بعد مزید بات چیت کل تک ملتوی کر دی گئی۔ جنرل رجوے کے ہیڈ کوارٹر (باقی صفحہ ...)

عنقریب نئی جیوٹ پالیسی کا اعلان کیا جائیگا

ڈھاکہ ۲۵ جولائی۔ مشرقی پاکستان کے وزیر اعلیٰ مسٹر نور الامین نے آج یہاں اس امر کا انکشاف کیا کہ حکومت عنقریب نئی جیوٹ پالیسی کا اعلان کرنے والی ہے۔ جیوٹ بورڈ کے صدر مسٹر غلام فاروق صورت حال کا جائزہ لینے کے لئے کراچی سے ڈھاکہ پہنچ گئے ہیں۔ ان کی سفارشات کی روشنی میں نئی پالیسی وضع کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے مزید بتایا کہ بیرونی منڈیوں میں پاکستانی جوٹ کی مانگ برابر بڑھ رہی ہے۔

اسلامی دنیا پاکستان کے خلاف ہندوستان کے جارحانہ ارادوں کو کبھی برداشت نہیں کریگی۔ بھارت کی حکومت کو ایرانی اخباروں کا زبردست انتباہ

تہران ۲۵ جولائی۔ ایران کے اخباروں نے ایک دفعہ پھر ہندوستان کو خبردار کیا ہے کہ اسلامی دنیا پاکستان کے خلاف اس کے جارحانہ ارادوں کو کبھی برداشت نہیں کرے گی۔ وہاں کے بااثر ہفتہ وار اخبار "ترقی" نے لکھا ہے کہ پاکستانی سرحدوں پر اپنی فوجیں جمع کرکے ہندوستان نے پاکستان کے خلاف جن جارحانہ ارادوں کا اظہار کیا ہے۔ اس سے مشرق وسطیٰ کے اسلامی ممالک میں ہندوستان کے متعلق بہت سے شبہات پیدا ہو گئے ہیں۔ ہندوستان کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اس قسم کے جارحانہ ارادوں کا اسلامی ممالک پر بہت برا اثر پڑے گا اور وہاں ہندوستان کے خلاف عوام کے جذبات بھڑک اٹھیں گے۔ جس طرح اس نے ۱۹۴۸ء میں حیدر آباد کی سرحدوں پر فوجیں بھیج دی تھیں۔ اسی طرح اب اس نے اپنی ہمسایہ اسلامی مملکت کی سرحدوں پر فوجیں جمع کرکے سخت بد اندیشی کا ثبوت دیا ہے۔ اخبار نے امید ظاہر کی ہے کہ نئی دہلی میں دانشمندی اور سوجھ بوجھ سے کام لے کر حالات کو بہتر بنانے کی کوشش کی جائے گی۔

ایک اور اخبار "نبرد آزما" نے ہندوستان کو خبردار کیا ہے کہ وہ امن عالم کو اپنے جارحانہ ارادوں کی قربان گاہ کی بھینٹ چڑھا رہا ہے سرحدوں کے ساتھ ساتھ اپنی فوجیں جمع کرکے اس نے جو خطرناک اقدام کیا ہے۔ دنیا کے مسلمان اسے کبھی برداشت نہیں کریں گے۔ کشمیر میں آزادانہ وغیر جانبدارانہ رائے شماری کرانے میں اس نے جس بے اعتنائی کا مظاہرہ کیا ہے ۔ تمام عالم اسلام اس سے سخت بیزار ہے۔ اس قسم کی روش اور علی الاعلان جارحانہ اقدامات کے نتیجے میں اگر جنگ چھڑ گئی تو اس کی تمام ذمہ داری ہندوستان پر ہوگی۔ اخبار نے تمام امن پسند ممالک سے اپیل کی ہے کہ وہ ہندوستان کی خطرناک پالیسی کے نتائج کو پوری طرح محسوس کریں۔

(باقی) سے ایک اعلان جاری ہوا ہے جس میں اس تجویز کو خاصا دلچسپ قرار دیا گیا ہے۔ مزید بتایا گیا ہے کہ ایجنڈا ترتیب دینے کے سلسلے میں آج کی ملاقات خاصی کامیاب رہی۔

لنڈن ۲۵ جولائی۔ ایرانی تیل کے متعلق مسٹر ہیریسن عنقریب دار العوام میں ایک بیان دیں گے۔

پاکستان اسٹینڈرڈ ٹائم کے ماتحت دفاتر کے اوقات کار

لاہور ۲۵ جولائی۔ یکم اکتوبر سنہ ۱۹۵۱ء سے حکومت پاکستان نے پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم رائج کرنے کا فیصلہ کیا ہے مغربی پاکستان میں یہ ٹائم گرینچ ٹائم سے ساڑھے چار گھنٹے آگے ہوگا۔ چونکہ نئے ٹائم کے اجراء سے گھڑیوں کو ایک گھنٹہ پیچھے کرنا پڑے گا۔ اس لئے حکومت پنجاب کے ماتحت دفاتر میں مذکورہ صدر تاریخ سے حسب ذیل اوقات ہوں گے۔ دفتروں کے اوقات

(۱) صبح نو بجے سے چار بجے سہ پہر تک (ہفتہ بھر دنوں میں لنچ اور نماز کیلئے نصف گھنٹہ کا وقفہ ہوگا)

(۲) صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک (جمعہ کے دن کوئی وقفہ نہیں ہوگا)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل بی

وقت وقت کی قربانی میں فرق

"پس چاہیئے کہ خدا پر توکل کر کے پورے اخلاص اور جوش اور ہمت سے کام لیں کہ یہی وقت ہمت گزاری کا ہے۔ پھر بعد اس کے وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ اس راہ میں خرچ کریں۔ تو اس وقت کے پیسے کے برابر نہیں ہوگا"

پیشتر اس کے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مذکورہ بالا ملفوظات کے مطابق وہ وقت آجائے۔ کہ جب بڑی سے بڑی قربانی بھی حقیر سمجھی جائے۔ ہمیں کوشش کرنی چاہیئے کہ تحریک جدید کے لئے مالی قربانی کے وعدے جلد از جلد پورے ہو جائیں۔

— موجودہ نہائت نازک اور حزم و احتیاط کے وقت میں بھی احراری اپنی شرارتوں سے باز نہیں آتے۔

— ہم ارباب حکومت اور بہی خواہان پاکستان کی توجہ "صابر ملتانی" کے مضمون بعنوان "احرار رضا کار" جو سہ روزہ "آزاد" کی اشاعت ۲۷ جولائی ۱۹۵۱ء میں شائع ہوا ہے کے آخری حصہ کی طرف مبذول کراتے ہیں۔

— ہم اس حصہ مضمون کو الفضل میں نقل کرنا بھی از روئے قانون جرم خیال کرتے ہیں۔

بلا تفصیل رقوم کے متعلق ضروری اعلان

بعض اشخاص اور سیکرٹریان مال جماعتہائے احمدیہ بذریعہ منی آرڈر چندہ بھجواتے وقت کوپن منی آرڈر پر تفصیل درج نہیں کرتے اور نہ ہی بذریعہ چٹھی علیحدہ ارسال کرتے ہیں جس کی وجہ سے ایسی رقوم متعلقہ جماعت یا فرد کے کھاتہ میں محسوب نہیں ہو سکتیں — اور بلا تفصیل میں پڑی رہتی ہیں۔ ایسی رقوم کی تفصیل حاصل کرنے کے لئے بذریعہ خط و کتابت اور اعلان اخبار الفضل نہیں اطلاع دینی پڑتی ہے۔ اگر پھر بھی تفصیل نہ آئے تو مطابق فیصلہ مجلس مشاورت وہ رقوم چندہ عام میں منتقل کر دی جاتی ہیں۔ لہذا

اس اعلان کے ذریعہ سیکرٹری صاحبان مال کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ رقم بھیجتے وقت اس کی تفصیل کوپن منی آرڈر پر لکھ دیا کریں۔ لیکن اگر تفصیل لمبی ہو اور کوپن منی آرڈر پر درج نہ ہو سکتی ہو تو بذریعہ چٹھی ساتھ ہی تفصیل بھجوا دیا کریں۔ تاکہ وقت پر رقم داخل خزانہ ہو جایا کرے۔ ورنہ نظارت ہذا مجبور ہو گی کہ ایسی رقوم تین ماہ کے بعد چندہ عام میں منتقل کر دے۔ اگر اس وجہ سے جماعتوں کے حسابات میں خرابی پیدا ہوئی تو اس کی ذمہ واری نظارت ہذا پر نہ ہو گی — ناظر بیت المال ربوہ

ضروری اعلان برائے جماعت ہائے احمدیہ پاکستان

احباب جماعت کو علم ہونا چاہیئے کہ انسپکٹران بیت المال کو چندہ کی وصولی کی اجازت نہیں ہے۔ بعض اشخاص جعلی انسپکٹر بن کر جماعتوں سے وصول کرتے ہوئے پائے گئے ہیں۔ لہذا آئندہ کے لئے جماعتیں محتاط رہیں۔ اگر کسی جماعت نے کسی انسپکٹر کو کوئی چندہ کی رقم دی تو نظارت وصولی کی ذمہ وار نہ ہو گی۔

نظارت بیت المال ربوہ

(بقیہ لیڈر صفحہ ۳) ——

کے وقت اس شخص پر بجلی کا حملہ ہوتا ہے تو اس صورت میں یہ قول ضرور بطور دلیل استعمال ہوگا۔ کیونکہ بہت سے لوگ اس بات کے گواہ ہیں کہ جھوٹ بولا اور بجلی گری (۲) دوسری صورت یہ ہے کہ عام لوگوں کے ساتھ یہ واقعہ پیش آوے۔ کہ جو شخص دوکاندار ہو کر اپنی فروختنی اشیاء کے متعلق کچھ جھوٹ بولے یا کم وزن کرے۔ یا اور کسی قسم کی خیانت کرے یا کوئی ردّی چیز بیچے تو اس پر بجلی پڑا کرے سو اس مثال کو زیر نظر رکھ کر ہر ایک منصف کو کہنا پڑتا ہے کہ خدائے علیم و حکیم کے منہ سے لو تقول علینا کا لفظ نکلنا وہ بھی تبھی ایک برہان قاطع کا کام دے گا کہ جب دو صورتوں میں سے ایک صورت اس میں پائی جائے (۱) اول یہ کہ نعوذ باللہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پہلے اس سے کوئی جھوٹ بولا ہو اور خدا نے کوئی سخت سزا دی ہو۔ اور لوگوں کو بطور امور مشہودہ محسوسہ کے معلوم ہو کہ آپ اگر خدا پر افترا کریں تو آپ کو سزا ملے گی۔ جیسا کہ پہلے بھی فلاں فلاں موقعہ پر سزا ملی۔ لیکن اس قسم کے استدلال کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاک وجود کی طرف راہ نہیں۔ بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نسبت ایسا خیال کرنا بھی کفر ہے۔ (۲) دوسرے استدلال کی یہ صورت ہے کہ خدا تعالیٰ کا یہ عام قاعدہ ہو کہ جو شخص اس پر افترا کرے۔ اس کو کوئی لمبی مہلت نہ دی جائے۔ اور جلد تر ہلاک کیا جائے۔

سو یہی استدلال اس جگہ پر صحیح ہے۔ ورنہ لو تقول علینا کا فقرہ ایک معترض کے نزدیک محض دھوکہ دہی اور نعوذ باللہ ایک فضول گو دوکاندار کے قول کے رنگ میں ہوگا۔ جو لوگ خدا تعالیٰ کے کلام کی عزت کرتے ہیں۔ ان کا کانشنس ہرگز اس بات کو قبول نہیں کریگا کہ لو تقول علینا کا فقرہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک ایسا مہمل ہے۔ جس کا کوئی بھی ثبوت نہیں۔ صاف ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ کا ان مخالفوں کو یہ بے ثبوت فقرہ سنانا جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت کو نہیں مانتے۔ اور نہ قرآن شریف کو منجانب اللہ مانتے ہیں محض لغو اور طفل تسلی سے بھی کمتر ہے اور ظاہر ہے کہ منکر اور معاند اس سے کیا اور کیونکر تسلی پکڑیں گے۔ بلکہ ان کے نزدیک تو یہ صرف ایک دعوٰے ہوگا۔ جس کے ساتھ کوئی دلیل نہیں۔ ایسا کہنا کس قدر بیہودہ خیال ہے۔ کہ اگر فلاں گناہ میں کروں تو مارا جاؤں۔ گو کروڑہا دوسرے لوگ ہر روز دنیا میں وہی گناہ کرتے ہیں۔ اور مارے نہیں جاتے۔ اور کیا یہ مکروہ عذر ہے کہ دوسرے گنہگاروں اور مفتریوں کو خدا کچھ نہیں کہتا یہ سزا خاص میرے لئے ہے اور عجیب تر کہ ایسا کہنے والا یہ بھی تو ثبوت نہیں دیتا کہ گزشتہ تجربہ سے مجھے معلوم ہوا ہے۔ اور لوگ دیکھ چکے ہیں کہ اس گناہ پر ضرور مجھے سزا ہوتی ہے۔ غرض خدا تعالیٰ کے حکیمانہ کلام کو جو دنیا میں اتمام حجت کے لئے نازل ہوا ہے۔ ایسے بیہودہ طور پر خیال کرنا خدا تعالیٰ کے پاک کلام سے ٹھٹھا اور ہنسی ہے"۔ (اربعین نمبر ۴ صفحہ ۲۳)

حفظ قرآن مجید کے لئے تحریک

قرآن مجید کا حفظ کرنا بہت بڑی سعادت ہے جو کسی بچے کو حاصل ہوتی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن مجید حفظ کرنے والے بچے کے والدین کو قیامت کے دن تاج پہنایا جائے گا۔ اس ثواب عظیم کے علاوہ قرآن کریم حفظ کرنے والا اللہ تعالیٰ کے وعدہ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون کو پورا کرنے والا قرار پاتا ہے۔ مدرسہ احمدیہ کے ساتھ ایک حافظ کلاس بھی موجود ہے۔ حافظ شفیق احمد صاحب اس میں بچوں کو قرآن کریم حفظ کراتے ہیں احباب کو چاہیئے۔ کہ اپنے ہونہار بچوں کو قرآن کریم کے حفظ کرنے کے لئے بھجوائیں۔ بورڈنگ میں رہائش و طعام وغیرہ کے لئے ۲۰ روپے ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے مستحق طلبا کو وظائف بھی دیئے جاتے ہیں۔ حافظ کلاس ۲۳ جولائی سے کھل چکی ہے۔ اس لئے فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ (پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر)

اعلان معافی

چودھری محمد شریف صاحب خالد سابق نائب وکیل الدیوان تحریک جدید کو بعض شکایات کی بناء پر محدود مقاطعہ کی سزا دی گئی تھی اور ان کو وقف سے فارغ کر دیا گیا تھا۔ اب ان کی درخواست معافی پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت ان کو معاف فرما دیا ہے لہذا احباب مطلع رہیں۔

ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ

روزنامہ الفضل لاہور
۲۶ جولائی ۱۹۵۱ء

سچے اور جھوٹے نبی کی پہچان کا معیار

(۳)

سائل نے مودودی صاحب سے جو سوال کیا تھا۔ ہم بجنسہٖ ذیل میں درج کرتے ہیں۔ اس میں سے صرف ہم نے وہ حصے کاٹ دیئے ہیں۔ جو مسئلہ زیر بحث سے متعلق نہیں ہیں:۔

سوال۔ ترجمان القرآن (جنوری فروری) کے صفحہ ۲۳۶ پر آپ نے لکھا ہے کہ میرا اب تک کا تجربہ یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کبھی جھوٹ کو فروغ نہیں دیتا۔ میرا ہمیشہ سے یہ قاعدہ رہا ہے کہ . . . . جن لوگوں کو میں صداقت و دیانت سے بے پروا اور خوف خدا سے خالی پاتا ہوں۔ ان کی باتوں کا کبھی جواب نہیں دیتا۔ . . . خدا ہی ان سے بدلہ لے سکتا ہے . . . . ان کا پردہ انشاءاللہ دنیا ہی میں فاش ہوگا۔

۱۔ یہ صرف آپ ہی کا تجربہ نہیں بلکہ قرآن حکیم میں "اللہ تعالےٰ کاذبوں سے محبت نہیں کرتا" اور اللہ کی لعنت ہے جھوٹوں پر"۔ اور پھر اس قسم کے جھوٹوں پر کہ ولو تقول علینا بعض الاقاویل — " ان کی سزا تو فوری گرفت اور وصال جہنم ہے (لاخذنا منه باليمين ثم لقطعنا منه الوتين ۔ الخ)

اس صورت میں اگر مرزا صاحب جھوٹے تھے تو کیا وجہ ہے کہ (ا) ابھی تک اللہ تعالےٰ نے ان پر کوئی گرفت نہیں کی؟ (ب) ان کی جماعت بڑھ رہی ہے۔ اور مرزا صاحب کے مشن کو جو مسلمانوں کے نزدیک گمراہ کن ہے۔ تقویت پہنچ رہی ہے۔ اور اب تو اس جماعت کی جڑیں بیرونی ممالک میں مضبوط ہوگئی ہیں (ج) مرزا صاحب کے پیغام کو ساٹھ سال ہو گئے ہیں۔ ہم کب تک خدائی فیصلے کا انتظار کریں؟ فی الحال تو وہ ترقی کر رہے ہیں (د) جو جماعتیں یا افراد اس گروہ کی مخالفت کر رہے ہیں وہ کیوں اسے ترک نہیں کر دیتے۔ اور معاملہ خدا پہ نہیں چھوڑ دیتے؟"

(ترجمان القرآن جلد ۳۶ عدد ۳ صفحہ ۱۷۴)

مودودی صاحب نے آیات لو تقول علینا بعض الاقاویل . . . . کے جو معنے کئے ہیں۔ ہم اس کی غلطی پہلے واضح کر چکے ہیں۔ مودودی صاحب نے اپنے جواب کے آغاز میں فرمایا ہے۔

"میں نے جو کچھ لکھا تھا وہ تو سراسر ایک جھوٹے الزام کے بارے میں تھا جو بعض خود غرض لوگوں نے میرے اوپر لگایا تھا۔ اس بات کو آپ چسپاں کر رہے ہیں ایک ایسے شخص کے معاملے پر جس نے خود نبوت کا دعویٰ کیا ہے۔ آپ کو سمجھنا چاہیئے کہ ایک مدعی نبوت کے معاملے میں لامحالہ دو صورتوں میں سے ایک صورت پیش آتی ہے۔ اگر وہ سچا ہے تو اس کو نہ ماننے والا کافر۔ اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کو ماننے والا کافر۔ ایک ایسے نازک معاملے کا فیصلہ آپ صرف اتنی سی بات پر کرنا چاہتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ نے ابھی تک ان پر کوئی گرفت نہیں کی۔ اور ان کی جماعت بڑھ رہی ہے۔ اور یہ کہ ہم کب تک خدائی فیصلہ کا انتظار کریں" کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ جو شخص بھی نبوت کا دعوےٰ کر بیٹھے اور اس کی جماعت ترقی کرتی نظر آئے۔ اور آپ کی تجویز کردہ مدت انتظار کے اندر اس پر خدا کی طرف سے گرفت نہ ہو۔ تو بس یہ باتیں اس کو نبی ماننے کے لئے کافی ہیں؟ کیا آپ کے دل میں نبوت کو جانچنے کے یہی معیار ہیں؟" (ترجمان القرآن جلد ۳۶ عدد ۳ صفحہ ۱۷۵)

حقیقت یہ ہے کہ یا تو مودودی صاحب نے سائل کے سوال کو سمجھا ہی نہیں۔ اور یا دیدہ دانستہ گریز فرما رہے ہیں۔ سائل کے سوال کا مطلب یہ تھا کہ آپ کو نہ خدا تعالےٰ ہونے کا دعوےٰ ہے اور نہ نبی ہونے کا۔ جب آپ یہ کہتے ہیں کہ خدا تعالےٰ خود جھوٹے کو سزا دے گا۔" تو آپ یہ اصل تسلیم کرتے ہیں کہ خدا تعالےٰ جھوٹوں کو ضرور سزا دیتا ہے۔ پھر جب اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں "لو تقول" کہہ کر جھوٹے نبی کو سزا دینے کا اعلان فرمایا ہے۔ جو اس نبی کے منکرین بھی دیکھ سکیں۔ کیونکہ اگر ایسا نہ ہو۔ تو اللہ تعالےٰ کی یہ دلیل ہی بے فائدہ ثابت ہوتی ہے۔ تو کیا وجہ ہے کہ اگر حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام (نعوذ باللہ) جھوٹے نبی تھے۔ اور ایک مدت تک اللہ تعالےٰ پر افترا بھی کرتے رہے تھے۔ تو ان کو ایسی سزا نہ دی گئی۔ بلکہ الٹا ان کی جماعت دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی کر رہی ہے۔

خود مودودی صاحب کے جواب سے جو ہم نے اوپر نقل کیا ہے۔ یہ بات واضح ہے کہ نبی کا معاملہ معمولی انسانوں کے معاملہ سے بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ ایک معمولی انسان پر اتہام لگانے اور اللہ تعالےٰ پر افترا کرنے میں زمین و آسمان کا فرق ہے سائل نے تو صرف مثال کے طور پر مودودی صاحب کا اپنے متعلق قول پیش کیا تھا۔ اس کا یہ مطلب نہیں تھا۔ کہ جھوٹے نبی کی جو اللہ تعالےٰ پر افترا کرتا ہے سزا اور مودودی صاحب کے متعلق جھوٹ بولنے والے کی سزا ایک ہی طرح کی ہوتی ہے۔ سائل نے جھوٹے نبی کی سزا کا اعلان قرآن کریم سے پیش کر کے اس فرق کی طرف اشارہ کر دیا تھا اور بتایا تھا کہ اگر عام جھوٹ بولنے والے کو سزا ملتی ہے، خواہ اس کی نوعیت کچھ بھی ہو تو جھوٹے نبی کو تو ضرور اس خاص قسم کی سزا ملنی چاہیئے تھی۔ جس نوعیت کی سزا کا ذکر صاف صاف لو تقول میں کیا گیا ہے

اگر مودودی صاحب صرف جواب کے لئے جواب دینے کے جذبہ سے مغلوب نہ ہوتے۔ تو وہ اس فرق کو سمجھ سکتے تھے۔ جب نبی کا معاملہ اتنا اہم ہے کہ بقول خود مودودی صاحب

"اگر وہ سچا ہے تو اس کو نہ ماننے والا کافر اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کو ماننے والا کافر"

تو ظاہر ہے کہ جھوٹے نبی کی سزا کی نوعیت بھی نہایت شدید ہونی چاہیئے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے لاخذنا منه باليمين ثم لقطعنا منه الوتين کہہ کر اس سزا کی وضاحت کر دی ہے اور چونکہ اس سزا کا ذکر کفار کے فائدہ کے لئے کیا گیا ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ وہ سزا اس قسم کی ہو کہ اس دنیا کے لوگ بھی اس کو دیکھ سکیں۔ ورنہ جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ کی یہ بات بے معنی ہو کر رہ جاتی ہے۔ اس مسئلہ کو واضح کرنے کے لئے ہم مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف "اربعین" میں سے ایک اقتباس درج کرتے ہیں۔

یہاں ایک بات کی وضاحت کر دینی ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ تمام مفسروں نے ان آیات کی روشنی میں ۲۳ سال میعاد ٹھہرائی ہے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مدت نبوت ہے۔ اور وہ نہایت معقول ہے جیسا کہ اقتباس سے ثابت ہوگا۔ اس اقتباس میں لو تقول کے متعلق مودودی صاحب کی تاویل کا جواب بھی آ گیا ہے۔ مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"صاف ظاہر ہے کہ اللہ تعالےٰ نے آیت لو تقول علینا کو بطور لغو نہیں لکھا جس سے کوئی حجت قائم نہیں ہو سکتی اور خدا تعالےٰ ہر ایک لغو کام سے پاک ہے۔ پس جس حالت میں اس حکیم نے اس آیت کو اور ایسا ہی اس دوسری آیت کو جس کے یہ الفاظ ہیں واذا لاذقناك ضعف الحيوٰة وضعف الممات۔ محل استدلال پر بیان کیا ہے۔ تو اس سے ماننا پڑتا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص بطور افترا کے نبوت اور مامور من اللہ ہونے کا دعوےٰ کرے تو وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ نبوت کے مانند ہرگز زندگی نہیں پائے گا۔ ورنہ یہ استدلال کسی طرح صحیح نہیں ٹھہرے گا۔ اور کوئی ذریعہ اس کے سمجھنے کا قائم نہیں ہوگا۔ کیونکہ اگر خدا پر افترا کر کے اور جھوٹا دعوےٰ مامور من اللہ ہونے کا کر کے ۲۳ برس تک زندگی پا لے اور ہلاک نہ ہو تو بلاشبہ ایک منکر کے لئے حق پیدا ہو جائے گا۔ کہ وہ یہ اعتراض پیش کرے کہ جبکہ اس دروغگو نے جس کا دروغ گو ہونا تم تسلیم کرتے ہو، ۲۳ برس تک یا اس سے زیادہ عرصہ تک زندگی پائی اور ہلاک نہ ہوا۔ تو ہم کیونکر سمجھیں کہ ایسے کاذب کی مانند تمہارا نبی نہیں تھا۔ ایک کاذب کو ۲۳ برس تک مہلت مل جانا صاف اس بات پر دلیل ہے کہ ہر ایک کاذب کو ایسی مہلت مل سکتی ہے پھر لو تقول علینا کا صدق لوگوں پر کیونکر ظاہر ہوگا۔ اور اس بات پر یقین کرنے کے لئے کونسے دلائل پیدا ہوں گے۔ کہ اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم افترا کرتے تو ضرور ۲۳ برس کے اندر اندر ہلاک کئے جاتے۔ لیکن اگر دوسرے لوگ افترا کریں۔ تو وہ ۲۳ برس سے زیادہ مدت تک بھی زندہ رہ سکتے ہیں۔ اور خدا ان کو ہلاک نہیں کرتا۔ یہ تو وہی مثال ہے مثلاً ایک دوکاندار کہے کہ اگر میں اپنے دوکان کے کاروبار میں کچھ خیانت کروں یا ردی چیزیں دوں یا جھوٹ بولوں یا کم وزن کروں تو اسی وقت میرے پر بجلی پڑے گی۔ اس لئے تم لوگ میرے بارے میں بالکل مطمئن رہو اور کچھ شک نہ کرو۔ کہ کبھی میں کوئی ردی چیز دونگا یا کم وزن کرونگا یا جھوٹ بولوں گا۔ بلکہ آنکھ بند کر کے میری دوکان سے سودا لیا کرو۔ اور کچھ تفتیش نہ کرو۔ تو کیا اس بے ہودہ قول سے لوگ تسلی پا جائیں گے۔ اور اس کے اس لغو قول کو اس کی راستبازی پر ایک دلیل سمجھ لیں گے؟ ہرگز نہیں معاذ اللہ ایسا قول اس شخص کی راستبازی کی ہرگز دلیل نہیں ہو سکتی۔ بلکہ ایک رنگ میں خلق خدا کو دھوکا دینا اور غافل کرنا ہے۔ ہاں دو صورت میں یہ دلیل ٹھہر سکتی ہے (۱) ایک یہ کہ چند دفعہ لوگوں کے سامنے یہ اتفاق ہو چکا ہو کہ اس شخص نے اپنی فروختنی اشیاء کے متعلق کچھ جھوٹ بولا ہو یا کم وزن کیا ہو۔ یا کسی اور قسم کی خیانت کی ہو تو اسی وقت اس پر بجلی پڑی ہو۔ اور نیم مردہ کر دیا ہو۔ اور یہ واقعہ جھوٹ بولنے یا خیانت یا کم وزنی کرنے کا بار بار پیش آیا ہو۔ اور بار بار بجلی پڑی ہو۔ یہاں تک کہ لوگوں کے دل یقین کر گئے ہوں کہ درحقیقت خیانت اور جھوٹ

(باقی دیکھیں صفحہ ۴ کالم ۲ پر)

نبی کے کیا معنی ہیں؟

(از مکرم مولوی محمد صادق صاحب مبلغ سنگاپور)

(۱)

اسلام

خداتعالیٰ کا ایک کامل مذہب ہے۔ جو انسان کی تمام ضروریات روحانی کو ہر زمانہ میں پورا کرنے کا دعویٰ کرتا ہے۔ یہ خداتعالیٰ کا وہ قانون ہے۔ جو فطرت انسانی سے پوری مطابقت رکھتا ہے۔ انسان کی روحانی قوتوں کو مارتا نہیں بلکہ انہیں ابھارتا اور ان کی نشوونما کرتا ہے۔ اور ان کے متعلق افراط وتفریط کے تمام راستوں ہی کو نہیں بلکہ تمام وسائل کی وضاحت کرکے اور ان کے نقائص بیان کرکے ان سے باز رہنے کی ہدایت کرتا ہے۔ اور ایسے دلائل پیش کرتا ہے۔ کہ عقل انہیں قبول کرتی ہے۔ سینہ انشراح حاصل کرتا ہے۔ اور دل سرور اور لذت سے پُر ہو جاتا ہے۔ وہ خدائے پاک کا نور ہے۔ جو اس قلب منور پر نازل ہوا۔ جس پر نور کی مہر لگ چکی تھی۔ یعنی یہ مقدر ہو چکا تھا۔ کہ یہ دل کامل اور عظیم الشان نور الٰہی کا مہبط ہوگا۔ اور اسی سے آگے دنیا نور حاصل کرے گی۔ چنانچہ لکھا ہے۔ کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اپنے بچپن کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ کہ ہم نے ایک فرشتہ کو دیکھا۔ "فاذا خاتم بیدہ من نور یحار الناظر دون دونه فختم به قلبی فامتلأ نورًا" (تاریخ الکامل للجزری الجزء الاول ذکر مولد رسول اللہ ص۲۰۷) (الشفا قاضی عیاض جلد ا ص۱۰۳) کہ اس کے ہاتھ میں ایک نور کی مہر ہے۔ جسے دیکھنے والے حیران رہ جاتے ہیں۔ پس اس نے اس مہر سے میرے دل پر مہر کی۔ جس کے نتیجے میں وہ نور سے بھر گیا۔"

پھر جب وہ نورِ عظیم آپؐ کے منور دل پر نازل ہوا۔ اور نورٌ علیٰ نور (سورۃ نور آیت ۳۵) سے دنیا کو شرف بخشا گیا۔ تو خداتعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ اے محمد! ہم نے تجھے "سراجًا منیرًا" (سورۃ الاحزاب آیت ۴۶) بنایا۔ یعنی سورج جو صرف خود ہی روشن نہیں۔ بلکہ دوسروں کو بھی نور بخشتا ہے۔ گویا آپ کو عالم روحانی کا ابدی مرکز مقرر کیا گیا۔ اور باقی تمام انسان آپ کے اردگرد چکر لگانے والے ستارے کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جو آپ کے پیچھے چلے گا۔ وہ آپ کے نور سے مستفیض ہوگا۔ اور جو آپ سے کٹ جائیگا۔ وہ اس نور سے بھی یقینًا محروم رہے گا۔ جو سعید لوگوں کے لئے مقدر ہے۔

وہ نور کیا ہے

وہ نور جو پہلے انبیاءؑ کی برکت سے مخلوق خدا کو حاصل ہوتا تھا۔ یا اب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی برکت سے حاصل ہوتا ہے۔ اس کی کنہ یا کیفیت کا علم تام یا اس کا اظہار انہی لوگوں کا کام ہے۔ جو اس نور سے بہرہ یاب ہوتے ہیں۔ البتہ ہم اس نور کے آثار مشاہدہ کرسکتے ہیں۔ (۱) ان لوگوں کے در ودیوار کو خاص عزت دی جاتی ہے۔ (۲) ان کے چہروں پر سعادت جلوہ گر ہوتی ہے۔ (۳) ان کے اخلاق دلکش اور پاکیزہ ہوتے ہیں۔ (۴) ان کے اعمال سے ان کی قدوسیت اور سادگی چھن چھن کر نظر آتی ہے۔ (۵) مکالمہ ومخاطبہ الٰہیہ کا شرف انہیں بخشا جاتا ہے۔ (۶) اور خداتعالیٰ کی تائیدات اور نشانات ان کے ہاتھوں پر ظاہر ہوتے ہیں۔ (۷) ان میں ایک کشش اور جذب کی غیر معمولی طاقت ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے دنیا پروانہ وار ان کی طرف دوڑتی اور اپنی جان۔ مال اور عزت ان کے ادنیٰ اشارہ پر قربان کرنے کے لئے تیار ہوتی ہے۔ یہ باتیں امت اسلام کے لئے اجنبی نہیں تاریخ کا مطالعہ کرنے والے جانتے ہیں۔ کہ یہ تمام آثار امتِ محمدیہ میں پہلی امتوں کی نسبت بہت زیادہ پائے جاتے ہیں۔

فلسفی عقل کو رہنما یقین کرتے ہوئے اس پر اعتماد کرتا ہے۔ اور سقراط کی طرح کہہ دیتا ہے۔ "نحن قوم مهديون فلا حاجة بنا الى من يهدينا" (تفسیر کبیر جلد ۷ ص۱۳۳) کہ ہم خود ہدایت یافتہ ہیں۔ اس لئے ہمیں کسی خدا کے مقرر کردہ ہادی کی ضرورت نہیں۔ اور وہ نہیں جانتا کہ عقل بغیر الہام کے بغیر خود اندھی ہے۔ اور ہزاروں ٹھوکروں کا موجب ہے۔

اسی طرح ایک خشک مُلّا یہ خیال کرتا ہے۔ کہ خداتعالیٰ سے مکالمہ ومخاطبہ ایک وہمی بات ہے۔ خدا تو ہے۔ مگر اب اسکی صفت تکلم کا فیض بند ہے۔ لیکن وہ یہ نہیں سمجھتا کہ اس غلط اور گمراہ کن خیال کی وجہ خود اسکی محرومی ہے۔ اگر وہ خود خداتعالیٰ کا مقرب بنتا یا مقربین الٰہی کی صحبت میں بیٹھتا تو اسے معلوم ہو جاتا۔ کہ خدا سے رحیم وکریم کوئی سامری کا بے جان گوسالہ نہیں۔ بلکہ وہ اپنے بندوں کی دعائیں سنتا اور ان کا جواب دیتا ہے۔ اپنے فرشتوں کو ان پر نازل کرتا ہے۔ اور اپنے کلام پاک سے ان کو نوازتا ہے۔ حضرت ابن عربی راس الصوفیا اپنی معرکۃ الآراء کتاب الفتوحات المکیہ میں فرماتے ہیں۔ "وهذا كله موجود فی رجال الله من الاولياء والذی اختص به النبی من هذا دون الولیؒ الوحی بالتشريع فلا يشرع الا النبیؐ" (الفتوحات المکیہ جلد ۲ ص۳۷۶) کہ یہ تمام قسم کی وحی خداتعالیٰ کے اولیاء میں موجود ہے۔ ہاں نبی کو وحی تشریع بھی مل سکتی ہے مگر ولی کو وحی تشریع نہیں مل سکتی۔

مگر یاد رہے۔ کہ ولی اور نبی کی وحی میں کیفیت اور کمیت کا بھی بہت فرق ہوتا ہے۔ نبی کی وحی ولی کی وحی کی نسبت جلال سے زیادہ پُر ہوتی ہے۔ اور مقدار میں بھی زیادہ ہوتی ہے۔ وہ علوم اور اخبار الٰہیہ جو ایک نبی کی وحی میں پائے جاتے ہیں۔ وہ ولی یعنی تابع کی وحی میں نہیں مل سکتے۔ خود مولوی محمدؐ علی صاحب امیر اہل پیغام لکھتے ہیں۔ "یہ سوال کہ سوائے رسول کے بھی کوئی غیب کی بات (اللہ تعالیٰ) کسی پر ظاہر کرتا ہے کہ نہیں۔ سو یہ قرآن کریم کے دوسرے مقامات سے ظاہر ہے۔ جیسے لهم البشرٰی یا حدیث سے جہاں فرمایا۔ رجال يكلمون من غير ان يكونوا انبياء یا لم يبق من النبوة الا المبشرات۔ اور اگر اظہار علی الغیب سے مراد کثرت انکشاف لے لیا جائے۔ تو لفظ رسول میں رسول کے کامل متبعین بھی شامل ہوسکتے ہیں۔ جن کو باتباع رسول اس نعمت سے کچھ حصہ ملتا ہے۔ مگر نہ اس قدر جیسا کہ متبوع کو" (بیان القرآن جلد ۳ ص۱۸۹۶)

پہلے اولیاء اللہ کو وحی

بہرحال وحی تو انبیاءؑ کو بھی ہوتی ہے۔ اور اولیاء کو بھی۔ صرف ان دونوں وحیوں میں کیفیت اور کمیت کا فرق ہوتا ہے۔ اگر وحی کا دروازہ بند کر دیا جائے۔ جیسا کہ بعض ناواقف مسلمانوں کا خیال ہے۔ تو امت اسلام خیر الامۃ (سورہ آل عمران آیت ۱۱۰) کیسے کہلا سکتی ہے۔ نبوت اس کے لئے بند۔ خدا کی وحی اس کے لئے بند آیات ونشانات کے دروازے اس کے لئے مسدود۔ تو باقی رہ کیا گیا۔ کوئی افضلیت نہ رہی۔ اور نہ ہی خداتعالیٰ کی محبت کے اظہار کا کوئی طریق باقی رہا۔ خداتعالیٰ وحی کو الروح قرار دیتا ہے۔ فرمایا يلقی الروح من امره علیٰ من يشاء من عباده (سورۃ المؤمن آیت ۱۵) کہ وہ اپنی وحی کو جس پر چاہتا ہے اتارتا ہے۔ حضرت امام الرازیؒ اپنی تفسیر میں فرماتے ہیں:۔ "وحاصل الكلام فيه ان حياة الارواح بالمعارف الالٰهية والجلايا القدسية فاذا كان الوحی سببا لحصول هذه الارواح سمی بالروح فان الروح سبب لحصول الحياة والوحی سبب لحصول هذه الحياة الروحانية" (التفسير الكبير جلد ۷ ص۲۹۵)

خلاصہ کلام یہ کہ روح کی زندگی معارف الٰہیہ اور جلوہ ہائے قدسیہ کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے۔ پس جب وحی الٰہی ان ارواح کی زندگی کا باعث ہوتی ہے۔ تو اسے (وحی کو) روح کا نام دیا گیا۔ کیونکہ روح زندگی کا باعث ہوتی ہے۔ اور وحی اسکی روحانی زندگی کا باعث ہے۔"

پس یہ خیال کہ وحی کا دروازہ بالکل مسدود ہو گیا۔ بالفاظ دیگر یہ کہنا ہوگا۔ کہ ارواح انسانیہ کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ وہ معارف الٰہیہ سے محروم کر دی گئیں۔ اور جلوہ ہائے قدسیہ سے بے نصیب قرار دی گئیں۔ ان باتوں کا خیال کرکے ہی ایک مومن کی روح کانپ اٹھتی ہے۔

مگر یہ خیال نہایت کمزور اور پوچ ہے۔ اسلام زندگی کا منبع ہے۔ وہ مردہ دلوں میں روح ڈالنے کا ذمہ لیتا ہے۔ اور انسان کو معارف الٰہیہ سے محظوظ ہونے کا وعدہ دیتا ہے۔ اس کے ذریعہ خداتعالیٰ کا جلوہ ظاہر ہوتا ہے۔ اور دل اس کے لذیذ کلام سے مشرف کئے جاتے ہیں۔ بشارات الٰہیہ نزول فرماتی ہیں۔ اور دلوں کو انشراح اور یقین سے بھر دیتی ہیں۔ جن لوگوں نے خداتعالےٰ کی راہ میں مجاہدہ کیا۔ وہ ان نعمتوں سے فیضیاب ہوئے۔ چنانچہ حضرت امام محمدؒ بن ادریس الشافعی کو ان الفاظ میں وحی ہوئی۔

"يا محمد اثبت علیٰ دين محمد واياك ان تحيد فتضل وتضل الست بامام القوم لاخوف عليك منه (الرشيد) اقرأ انا جعلنا فی اعناقهم اغلالا فهی الی الاذقان فهم مقمحون۔" قال الشافعیؒ فاستيقظت وانا اقرأها من تعليم القدرة الربانية (المطالب الجمالية تصنيف الاستاذ الافضل عبد الحميد محمود طبع مصر ص۷) یعنی خداتعالیٰ نے امام شافعی کو پکارا اور کہا۔ اے محمد بن ادریس الشافعی! محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر قائم رہنا۔ اِدھر اُدھر نہ ہونا ورنہ تو خود بھی گمراہ ہوگا۔ اور دوسروں کو بھی گمراہ کرے گا۔ کیا تو مسلمانوں کا امام نہیں۔ ہارون رشید سے مت ڈر اور آیت انا جعلنا فی اعناقهم اغلالا فهی الی الاذقان فهم مقمحون پڑھتا رہ۔" امام شافعیؒ فرماتے ہیں۔ کہ میں جاگا۔ تو قدرت الٰہیہ سے یہ آیت میری زبان پر جاری تھی۔

(۲) حضرت امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں۔ کہ ایک دفعہ میں ایک حمام میں نہانے گیا۔ سب لوگ ننگے نہا رہے تھے مگر میں نے سنت نبوی کے زیر نظر کپڑا پہنا اور پھر نہایا۔" فرئيت تلك الليلة قائلاً لی يا احمد ابشر فان الله قد غفرلك باستعمالك السنة وجعلك امامًا يقتدی بك قلت من انت قال جبريل" (کتاب الشفا قاضی عیاض الیحصبی جزء ۲ ص۱۳) ترجمہ پس میں نے اس رات ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے دیکھا۔ کہ اے احمد! تجھے خوشخبری ہو۔ کہ اللہ پاک نے تیرے گناہوں کو سنت پر عمل کی وجہ سے معاف کیا۔ اور تجھے امام مقرر فرمایا۔ تیری پیروی کی جائیگی۔ میں نے کہا۔ تو کون ہے۔ اس نے جواب دیا کہ میں جبریل ہوں۔"

وہ لوگ جو کہتے ہیں۔ کہ کسی کو وحی نہیں ہوسکتی۔ اور جبریل نازل نہیں ہوسکتا۔ غور کریں کہ اس وحی میں آپ کو امام مقرر کیا جاتا ہے۔ اور جو بشارت دیتا ہے وہ جبریلؑ ہے۔

(باقی)

اسلام اور سائنس

(اخوند فیاض احمد صاحب بی ایس سی)

میں اپنے اس مضمون میں بیان کروں گا۔ کہ مذہب سائنس کا سرپرست ہے۔ اور جبتک سائنس مذہب کی غلامی کو قبول نہیں کرے گی وہ دنیا میں مستقل امن کے قیام کا موجب نہیں بن سکتی بلکہ بالآخر تخریب اور تباہی کا موجب بنے گی اور چونکہ یہ سبق مجھے قرآن مجید سے ملا ہے اس لئے واضح رہے کہ مذہب سے میری مراد اسلام ہے۔

مجھے یقین ہے کہ دنیا میں وہ لوگ جو مذہب کو سائنس کا مخالف یا سائنس کی ترقی میں روک اوٹ سمجھتے ہیں۔ وہ مذہب کی بنیاد اور اس کی روح کو نہیں جانتے۔ ورنہ وہ اس غلط فہمی کا شکار نہ ہوتے۔ سچے دین کی بنیاد توحید ہے۔ یعنی تمام کائنات کا خالق و مالک ایک خدا ہے جو رب ہے۔ یعنی بحیثیت مجموعی تمام کائنات اور پھر اس میں موجود ہر چھوٹی بڑی چیز کو قائم رکھنے والا اور اس کے عمل اور ارتقاء کے تمام لوازمات کو پورا کرنے والا ہے۔ مذہب کی روح یہ ہے کہ چونکہ وہ خدا صحیح معنوں میں پاک اور تمام خوبیوں کا سرچشمہ ہے اس لئے وہی حقیقی محبوب ہے۔ پس انسان کا مقصد یہ ہے کہ وہ اپنے خدا سے تعلق قائم کرے۔ اس مقصد کی تکمیل کے لئے خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو الہام کرتا ہے۔ یعنی ان پر اپنا کلام نازل کرتا ہے تاکہ بندے اس کی موجودگی پر سچا ایمان لائیں اور اس کے کلام کی روشنی میں اسکو پانے کی کوشش کریں۔ اور سچا دین وہی ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے پاک کلام پر مبنی ہے۔

اب اسلام نے مذہب کی جو بنیاد اور اس کی جو روح بیان کی ہے۔ اس پر معمولی غور کرنے سے ہی انسان سمجھ سکتا ہے کہ مذہب اور سائنس میں کوئی مخالفت نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ ساری کائنات اور اس میں پائی جانے والی تمام چھوٹی بڑی اور جاندار و غیر جاندار چیزیں خدا تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہیں۔ پس اسلامی تعلیم کی رو سے سائنس کی بنیاد خدا تعالیٰ کے فعل پر ہے۔ اور جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ مذہب خدا تعالیٰ کے کلام پر مبنی ہے اور خدا تعالیٰ وہ ہستی ہے جو ہر کمزوری اور عیب سے پاک ہے اور ہر خوبی کا سرچشمہ ہے۔ پس یہ ایک ناممکن ترین امر ہے کہ خدا تعالیٰ کے قول اور فعل میں کامل موافقت نہ ہو۔ جبکہ ایک سمجھدار انسان سے (جو بہرحال کمزور اور عاجز ہے) بھی یہ توقع محال ہے کہ اس کے قول اور فعل میں مطابقت نہ ہوگی۔ پس سچا مذہب جو خدا تعالیٰ کے کلام پر مبنی ہے۔ اور سائنس جو خدا تعالیٰ کے فعل کی مظہر ہے۔ کیونکر ایک دوسرے کے مخالف ہو سکتے ہیں! بلکہ اگر زیادہ غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ جبکہ خدا تعالیٰ ہی تمام کائنات کو پیدا کرنے والا ہے۔ تو وہی اس کی تمام باریکیوں اور حکمتوں سے کامل طور پر آگاہ ہو سکتا ہے۔ اور یہی حقیقت ہے۔ تو خدا تعالیٰ کا کلام یا اس کا بھیجا ہؤا کامل دین ہی کائنات کے رازوں کو صحیح رنگ میں پانے اور ان سے صحیح طور پر فائدہ اٹھانے میں انسان کی حقیقی رہنمائی کر سکتا ہے۔

اس کے بعد میں اپنے بیان کی تائید میں قرآن مجید سے بعض اور شواہد پیش کرتا ہوں:۔

(۱) قرآن مجید نے انسان کو اسکے حقیقی محبوب یعنی خدا تعالیٰ کو پانے اور خدا تعالیٰ کے منشاء کو پورا کرنے کا طریق یہ بتایا ہے۔ کہ انسان خدا تعالیٰ کے رنگ میں رنگین ہو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

صبغۃ اللہ

اللہ کا رنگ اختیار کرو

اور قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے رنگ کو بیان کرنے کے لئے اس کی جو صفات مذکور ہیں۔ ان میں جہاں الرحمٰن (بے حد کرم کرنے والا) الرحیم (بار بار رحم کرنے والا) القدوس (بہت پاک) السلام (سلامتی والا) المؤمن (امن دینے والا) اور المہیمن (حفاظت کرنیوالا) ایسی صفات ہماری روحانی اور اخلاقی رہنمائی اور ترقی کا موجب ہیں۔ وہاں الخالق (پیدا کرنیوالا) الباری (درست کرنیوالا) اور المصوّر (صورتیں بنانیوالا) ایسی صفات مادی علوم و فنون کی طرف توجہ دینے اور ان میں ترقی کرنے کی طرف ہماری رہنمائی کرتی ہیں۔

جب خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ میں علیم (خوب جاننے والا) ہوں تو اس میں انسان کے لئے سبق ہوتا ہے کہ تم بھی خوب جاننے والے بنو جب خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ میں سمیع (خوب سننے والا) ہوں تو اس میں انسان کے لئے سبق ہوتا ہے کہ تم بھی نزدیک و دور کے پیغامات اور خبروں کو اچھی طرح سننے کے قابل بنو۔ جب خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ میں متکلم (کلام کرنے والا) ہوں۔ تو اس میں انسان کیلئے سبق ہوتا ہے کہ تم بھی اپنے کلام کو دنیا میں پھیلانے کے ذرائع اختیار کرو۔ جب خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ میں بصیر (خوب دیکھنے والا) ہوں تو اس میں انسان کو سبق ہوتا ہے کہ تم بھی اپنے مشاہدہ اور معائنہ کو خوب وسیع کرو اور دور اور نزدیک کی چیزوں کو خوب دیکھنے والے بنو اور جب خدا تعالیٰ اپنی قادر (طاقت والا) عزیز (غالب) جبار (زبردست) اور متکبر (بڑی عظمت والا) ایسی صفات بیان کرتا ہے۔ تو اس میں انسان کو سبق ہوتا ہے کہ تم بھی اپنی طاقت آزمانے کی عادت ڈالو اور ہواؤں اور پانیوں پر غالب آؤ اور کائنات میں اپنی عظمت کا سکہ منوانے کے ذرائع کو تلاش کرو۔ اور انہیں استعمال کرو۔

(۲) اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

اللہ الذی خلق السمٰوٰت والارض وانزل من السماء ماءً فاخرج بہ من الثمرات رزقاً لکم۔ وسخر لکم الفلک لتجری فی البحر بامرہ وسخر لکم الانھر۔ وسخر لکم الشمس والقمر دائبین۔ وسخر لکم اللیل والنھار (ابراہیم ع۵)

یعنی اللہ وہ ہستی ہے۔ جس نے بلندیوں اور زمین کو پیدا کیا اور بادلوں سے پانی اتارا اور اس (پانی) کے ذریعہ تمہارے لئے پھل بطور رزق کے نکالے اور اس نے تمہارے لئے کشتیوں کو کام پر لگا دیا۔ تاکہ وہ اس کے حکم سے سمندر میں چلیں۔ اور اس نے تمہارے لئے دریاؤں کو کام پر لگا دیا۔ اور اس نے تمہارے لئے سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا اس حالت میں کہ وہ لگاتار مصروف ہیں اور اس نے تمہارے لئے رات اور دن کو کام پر لگا دیا۔

ان آیات سے واضح ہے کہ خدا تعالیٰ نے نہ صرف ہماری دنیا کو پیدا کیا ہے بلکہ تمام اجسام عناصر اور طبعی تغیرات کو انسان کی خاطر کام پر لگا دیا ہے۔ اور مادہ کے اندر ایسے خواص پیدا کئے ہیں کہ انسان ان سے کام لے سکتا ہے۔ اور اگر خدا تعالیٰ وہ خواص مادہ کے اندر پیدا نہ کرتا۔ تو ہم مادہ سے فائدہ نہ اٹھا سکتے۔ اس لئے باوجود اسکے کہ کشتیاں انسان کے ہاتھوں سے تعمیر ہوتی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے ان کا چلنا اپنے حکم کے ماتحت بیان فرمایا ہے۔ کیونکہ مادہ میں وہ خواص جو کشتیوں کے چلنے کا باعث ہیں۔ ہمارے خدا تعالیٰ نے پیدا کئے ہیں اور خدا تعالیٰ نے ہی انسان کو ان خواص سے فائدہ اٹھانے پر قدرت بخشی ہے۔ پس دوسرے لفظوں میں خدا تعالیٰ ہی نے کشتیوں کو ہمارے لئے کام پر لگا دیا ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ جن چیزوں کو خدا تعالیٰ ہمارے لئے پیدا کیا۔ اور ہماری خاطر کام پر لگا دیا کیا ان چیزوں کا علم اور ان کے متعلق تحقیق خدا سے دور لے جانے کا باعث ہو سکتی ہے؟ اور کیا خدا تعالیٰ کا کلام (جو کہ سچے دین کی بنیاد ہے) انسان کو ان چیزوں کا علم حاصل کرنے یا ان کے متعلق تحقیقات کرنے سے روک سکتا ہے۔ جن چیزوں کو خدا تعالیٰ ہی نے انسان کی خاطر پیدا کیا اور کام پر لگا دیا؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ قرآن مجید سے ثابت ہے کہ مادی علوم خدا تعالیٰ کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ اور ان علوم کا مقصد یہ ہے کہ ان کے ذریعہ انسان خدا پر، جو بظاہر نظر نہیں آتا، ایمان لائے۔ انسان خدا تعالیٰ کی بنائی کائنات اور طبعی قوانین کے ذریعہ اندازہ لگا سکتا ہے کہ خدا ہے اور پھر اس کو پانے کی کوشش کرتا ہے۔ جب تک اس امر کے شواہد نہ موجود ہوں کہ خدا تعالیٰ ہے اس وقت تک انسان خدا کو پانے کی طرف صحیح رنگ میں متوجہ نہیں ہو سکتا۔ اور خدا تعالیٰ کی موجودگی کا ابتدائی یقین دلانے کے لئے قرآن مجید نے کائنات اور طبعی قوانین کو بطور شہادت کے پیش کیا ہے اور فرمایا ہے کہ اس ظاہری اور مادی نظام میں انسان کی رہنمائی کے لئے نشان پائے جاتے ہیں۔

ھو الذی انزل من السماء ماءً لکم منہ شراب ومنہ شجر فیہ تسیمون ینبت لکم بہ الزرع والزیتون والنخیل والاعناب ومن کل الثمرات ان فی ذالک لآیۃ لقوم یتفکرون۔ وسخر لکم اللیل والنھار والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرہ ان فی ذالک لآیات لقوم یعقلون۔ وما ذرأ لکم فی الارض مختلفا الوانہ۔ ان فی ذالک لآیۃ لقوم یذکرون۔ وھو الذی سخر البحر لتاکلوا منہ لحما طریا وتستخرجوا منہ حلیۃ تلبسونھا۔ وتری الفلک مواخر فیہ ولتبتغوا من فضلہ ولعلکم تشکرون۔ والقی فی الارض رواسی ان تمید بکم وانھاراً وسبلا لعلکم تھتدون۔ وعلامات وبالنجم ھم یھتدون۔ افمن یخلق کمن لا یخلق افلا تذکرون۔ (نحل ع۲)

یعنی خدا وہی ہے۔ جس نے تمہارے لئے بادل سے پانی بھیجا۔ اسی سے پینے کا پانی ہے اور اسی سے درخت ہیں۔ جن میں تم جانور چراتے ہو۔ وہ تمہارے لئے اسکے ذریعہ کھیتی اگاتا ہے اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل بھی۔ اس میں سوچنے والوں کے لئے (خدا کی موجودگی کے) نشان ہیں۔ اور خدا نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا۔ اور ستارے [illegible] کے حکم سے کام پر لگے ہوئے ہیں۔ یقیناً اس میں عقل سے کام لینے والوں کے لئے نشان ہیں۔ اور خدا تعالیٰ نے جو کچھ زمین میں تمہارے لئے رنگ برنگ کی چیزیں

(باقی صفحہ پر دیکھیں)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو فوراً اطلاع کردے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر ۱۲۸۰۳: میں سید مبارک حسین ولد سید عبدالقادر صاحب ساکن سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری ماہوار آمد مبلغ /۵۰ روپیہ ہے۔ جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ جو تھی وہ پٹیالہ میں رہ گئی ہے۔ اگر اس کے عوض پاکستان میں کوئی جائیداد ملی۔ تو وہ بھی اس وصیت میں شامل ہوگی میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے وقت جو بھی میری جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔

العبد: سید مبارک حسین ولد سید عبدالقادر صاحب ساکن سرگودہا بقلم خود

گواہ شد: غلام رسول نائب امیر جماعت احمدیہ سرگودہا

گواہ شد: مرزا عبدالحق امیر جماعت احمدیہ سرگودہا۔

وصیت نمبر ۱۲۸۱۳: میں مستری فضل دین ولد بھاگ صاحب ڈھپی والا چک نمبر ۳۶ ڈاکخانہ نواں کوٹ چک نمبر ۷۹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۵۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائیداد منقولہ مبلغ /۲۰۰ روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔ اس کے علاوہ جو مزدوری کی آمد ہوگی۔ اس کا ۱/۱۰ حصہ ادا کرتا رہوں گا۔ العبد: فضل دین ولد بھاگ صاحب

گواہ شد: محمد یوسف فرزند حقیقی موصی مذکور

گواہ شد: خاکسار سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۲۹۶۲: میں اعجاز الحق ولد محمد فضل الحق۔ ساکن ۷/۱ کپور تھلہ ہاؤس لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ عمر ۲۰ سال آج بتاریخ ۲۲/۵/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں اس وقت ماہوار آمد مبلغ /۶۹۰ روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ ادا کرتا رہوں گا۔ اس کے بعد اگر میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جو میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد: اعجاز الحق بقلم خود ۷/۱ کپور تھلہ ہاؤس لاہور

گواہ شد: عبدالرشید راشد بھگوان سٹریٹ پرانی انارکلی لاہور

گواہ شد: عبدالحمید فاروقی ۱۲ بھگوان سٹریٹ پرانی انارکلی لاہور

وصیت نمبر ۱۲۹۹۲: میں سردار بی بی زوجہ چوہدری عبدالعزیز صاحب ساکن کھڑوہ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۵۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حق مہر مبلغ /۱۰۰ روپیہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ اور زیورات قیمتی مبلغ /۳۰۰ روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر کوئی جائیداد اور پیدا کروں یا ورثاً کوئی جائیداد ملے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد: سردار بی بی زوجہ چوہدری عبدالعزیز صاحب سکنہ کھڑوہ ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد: عبدالعزیز ولد چوہدری مولاداد صاحب ساکن کھڑوہ ضلع سیالکوٹ

گواہ شد: صوفی علی محمد صاحب انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۲۹۹۳: میں حسین بی بی زوجہ چوہدری عبدالعزیز صاحب ساکن موضع کھڑوہ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۵/۵۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حق مہر مبلغ /۱۰۰ روپیہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ نیز نقد مبلغ /۲۵ روپیہ ہے۔ اس کے علاوہ زیور طلائی قیمتی /۴۰۰ روپیہ ہے۔ میں اس تمام جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اقرار کرتی ہوں۔ کہ اگر کوئی اور جائیداد میں پیدا کروں۔ یا ورثاً مجھے ملے۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامتہ: حسین بی بی زوجہ چوہدری عبدالعزیز صاحب ساکن کھڑوہ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد: عبدالعزیز ولد چوہدری مولاداد صاحب ساکن کھڑوہ ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد: صوفی علی محمد انسپکٹر وصایا

وصیت نمبر ۱۲۹۹۵: میں غلام محمد بھٹی ولد بہاول شیر صاحب ساکن صدر گوگیرہ ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد ایک عدد خام مکان قیمتی مبلغ /۲۰۰ روپیہ اور ۲ مرلہ زمین سفید قیمتی مبلغ /۲۶۶ اور ربوہ میں دس مرلہ زمین قیمتی مبلغ /۵۰ روپیہ ہے۔ اس کے علاوہ میری ماہوار آمد دکان ۵۰ روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ نیز میری وفات کے وقت جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد: غلام محمد بھٹی ولد بہاول شیر صاحب صدر گوگیرہ ضلع منٹگمری۔ گواہ شد: فضل حق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ صدر گوگیرہ ضلع منٹگمری۔ گواہ شد: عبدالحق سکرٹری مال جماعت احمدیہ صدر گوگیرہ ضلع منٹگمری۔

وصیت نمبر ۱۳۰۱۴: میں میمونہ بیگم زوجہ یار محمد خان صاحب سکنہ منٹگمری خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد انگوٹھی طلائی ایک عدد۔ کانٹے طلائی ایک عدد کانٹے طلائی ایک جوڑا۔ ہار طلائی ایک عدد ٹکہ طلائی ایک ایک عدد ان سب کا مجموعی وزن تقریباً ۴ تولے قیمتی مبلغ /۴۰۰ روپیہ ہے۔ اس کے علاوہ حق مہر مبلغ /۵۰۰ روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ علاوہ ازیں اور کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میں اپنی تمام جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔

الامتہ: میمونہ بیگم بقلم خود زوجہ یار محمد خان صاحب سکنہ منٹگمری خاص۔ گواہ شد: میاں یار محمد خان خاوند موصیہ مذکور

گواہ شد: منصور احمد ملک سیکرٹری مال خدام الاحمدیہ منٹگمری۔ گواہ شد: سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۳۰۱۵: میں امتہ اللطیف زوجہ میاں عزیز اللہ صاحب ساکن منٹگمری خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حق مہر مبلغ /۵۰۰ روپیہ بذمہ خاوند ہے اس کے علاوہ کوئی جائیداد نہیں یعنی زیور وغیرہ کوئی نہیں ہے۔ میں اپنے حق مہر کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔ الامتہ: امتہ اللطیف بقلم خود

گواہ شد: عزیز اللہ خاوند موصیہ مذکور گواہ شد: سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

وصیت نمبر ۱۳۰۱۶: میں عبدالرحیم ولد خلیفہ نور الدین صاحب مرحوم ساکن جموں حال محلہ ڈڈرکس سیالکوٹ خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد جو کشمیر میں ہے۔ اور اس پر وہاں کی حکومت کا قبضہ ہے مندرجہ ذیل ہے: جموں میں مکان اور زمین ۷ مرلہ اور سرینگر محلہ شہید گنج میں ایک مکان۔ اس وقت میرا گذارہ ماہوار پنشن پر ہے۔ جو کہ مبلغ /۲۰۰ روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ اور جائیداد کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ میری وفات پر اگر اس کے علاوہ کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد: عبدالرحیم ولد خلیفہ نور الدین صاحب مرحوم ساکن جموں حال محلہ ڈڈرکس سیالکوٹ شہر۔

گواہ شد: قمر الدین مولوی فاضل پریذیڈنٹ حلقہ الف ربوہ۔ گواہ شد: علی محمد بی۔اے۔ بی۔ٹی حلقہ ج ربوہ

وصیت نمبر ۱۳۰۱۹: میں خالد احمد ولد محمد صالح مرحوم قوم افغان ساکن احمدی کلی ڈاکخانہ سرنگ نوزنگ ضلع بنوں سرحد۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں۔ میں دیہاتی مبلغین گروپ نمبر ۲ میں سے دیہاتی مبلغ ہوں اس لئے اب تک سلسلہ کی طرف سے مجھے کوئی گذارہ نہیں دیا جاتا۔ البتہ ایک نیک دل اور مخلص احمدی دوست کی طرف سے مجھے پندرہ روپے ماہوار گذارہ ملتا ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اس کے بعد اگر کوئی آمدنی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جو بھی میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک انجمن مذکور ہوگی۔ العبد: خالد احمد واقف زندگی بقلم خود

گواہ شد: محمد طیب امیر جماعت احمدیہ سرائے نوزنگ

گواہ شد: محمد احمد احمدی سیکرٹری مال بقلم خود

وصیت نمبر ۱۳۰۲۱: میں محمد صدیق ولد مولوی محمد ابراہیم صاحب ساکن چک نمبر ۶/۱۱۔ایل ضلع منٹگمری۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد ایک عدد بھینس قیمتی /۳۰۰ روپیہ اور سالانہ آمد زمینداری قریباً /۲۰۰ روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد اور کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جو کچھ میری جائیداد ہوگی۔

راقم: عبدالواحد دیہاتی مبلغ چک نمبر ۶/۱۱۔ایل

العبد: محمد صدیق بقلم خود

گواہ شد: محمد ابراہیم چک نمبر ۶/۱۱۔ایل

گواہ شد: غلام رسول بقلم خود سکرٹری مال

گواہ شد: سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو خطاب کریں۔

بقیہ صفحہ ۵

اسلام اور سائنس

پیدا کیں۔ یقیناً اس میں بھی نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے نشان ہیں۔ اور خدا تعالیٰ وہ ہستی ہے۔ جس نے سمندر کو کام پہ لگا دیا ہے۔ تاکہ تم اس سے (مچھلیوں وغیرہ کا) تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زینت کا سامان نکالو جس کو تم پہنتے ہو۔ اور (اے انسان!) تو کشتیوں کو سمندر کو پھاڑتا ہوا دیکھتا ہے۔ تاکہ تم خدا کے فضل کو حاصل کرو اور تاکہ تم شکر گذار بنو۔ اور اور خدا تعالیٰ نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ وہ تمہارے لئے غذا کا سامان کریں۔ اور دریا بنائے اور رگذرگاہیں بنائیں تاکہ تم ان سے ہدایت حاصل کرو اور (لوگ خدا کی بنائی ہوئی) علامتوں اور ستاروں سے بھی ہدایت حاصل کرتے ہیں پس کیا (وہ خدا) جو (ان سب چیزوں کو) پیدا کرتا ہے اس جیسا ہو سکتا ہے جو پیدا نہیں کر سکتا؟ پس (اے لوگو!) کیا تم (ان تمام امور کو دیکھ کر) نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

اسی طرح قرآن مجید ان لوگوں کے متعلق جو خدا تعالیٰ پر ایمان نہیں لائے۔ فرماتا ہے:۔

افلم یروا الی ما بین ایدیھم وما خلفھم من السماء والارض (سبا ع)

کیا ان لوگوں نے اپنے آگے اور پیچھے آسمانی اور زمینی چیزوں کو نہیں دیکھا؟۔

پس اسلام یہ سکھاتا ہے کہ کوئی مادی علم ـــ یا سائنس مذہب کی اور مذہب سائنس کا مخالف نہیں۔ بلکہ مذہب اور سائنس کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ اور مادی علوم فی الحقیقت خدا تعالیٰ کی طرف رہنمائی کا موجب ہیں۔ اور خدا تعالیٰ ہی نے تمام سماوی اور زمینی اجسام اور عناصر کو انسان کی خاطر کام پہ لگایا ہے۔

درخواستہائے دعا

ضیاء اللہ صاحب ڈسپنسر پولیس ہسپتال گجرات کا لڑکا مجید اللہ کئی روز سے سخت بخار میں مبتلا ہے چوہدری دین محمد صاحب دہاچوتلا ونڈی ہقیم موضع ڈھیدھالی روڈ سگرہ ناشتد یہ بیمار ہیں نیز ان کا لڑکا غلام محمد بھی بیمار ہے۔

سید ابوالحسن صاحب مہتمم سونگھڑہ ضلع کٹک اڑیسہ ایک مدت سے برص مرض علیل چلے آرہے ہیں۔ جس کے سبب سے ان کی ایک ٹانگ معذور ہو چکی ہے۔ اب کی مرتبہ دوسری ٹانگ پر اسی سبب سے سخت ضرب آئی ہے

عبداللطیف صاحب انیس بعض کاروباری مشکلات میں مبتلا ہیں۔

میاں اللہ بخش صاحب ٹھیکیدار خانقاہ ڈوگراں ایک لمبے عرصہ سے مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔

احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

احباب کرام سے ایک ضروری درخواست

نظارت بیت المال اور نظارت تعلیم و تربیت کی تجویز و اجازت کے ماتحت وظائف طلبہ مدرسہ احمدیہ و جامعہ احمدیہ کے لئے چندہ فراہم کرنے کے لئے مکرم مولوی ظہور حسین صاحب فاضل کو جماعتوں میں بھیجا گیا ہے۔ یہ چندہ باقاعدہ رسیدات کے ماتحت خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں داخل ہوتا ہے۔ اور باقاعدہ منظوری سے طلبہ میں تقسیم ہوتا ہے۔ صدر انجمن احمدیہ نے اس سال جو رقم بجٹ میں رکھی ہے۔ وہ ناکافی ہے۔ اس لئے عارضی طور پر یہ صورت اختیار کی گئی ہے۔ امید ہے کہ احباب مکرم مولوی صاحب سے تعاون فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

اگست ۱۹۵۱ء میں آپ کی قیمت اخبار ختم ہے

۱۵-۱۶ جون ۱۹۵۱ء کے پرچوں میں فہرست چھپ چکی ہے۔ ہر نام کے سامنے قیمت اخبار ختم ہونے کی تاریخ بھی کر دی گئی ہے۔

جن احباب کی طرف سے قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر وصول نہ ہوئی ہوگی۔ اُن کی خدمت میں قیمت ختم ہونے کی تاریخ سے دس دن قبل وی۔ پی روانہ کر دیا جائیگا اگر پھر بھی رقم وصول نہ ہوئی۔ تو تاوصولی قیمت اخبار روک لیا جائے گا۔ اطلاعاً عرض ہے۔ آپ کا فائدہ اسی میں ہے۔ کہ قیمت اخبار سالانہ -/۲۴ روپے ششماہی ۱۳ روپے سہ ماہی ۷ روپے بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں۔ وی۔ پی کا خرچ بچ جائے گا۔ ڈاکخانہ میں وی۔ پی پھنس گیا۔ تو پھر چار آنہ کا ٹکٹ لگا کر مطالبہ کرنا پڑتا ہے۔ اس پر بھی علم نہیں کہ کتنے ماہ رقم یا کتنے سالوں میں وصول ہو۔ اور جب تک رقم دفتر ہذا میں نہ پہنچ جائے۔ وصول شدہ نہیں سمجھی جا سکتی۔ لہذا منی آرڈر سے رقم بھجوانا محفوظ ترین ذریعہ ہے۔

(مینیجر)

پاکستان بھر میں ہنگامی صورتِ حال کا اعلان کر دیا جائے گا؟

کراچی ۲۵ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان ملک بھر میں ہنگامی صورتِ حال کا اعلان کر دینے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ چنانچہ آج وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خان۔ وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خان اور کابینہ پاکستان کے سیکرٹری جنرل مسٹر محمد علی نے گورنر جنرل پاکستان الحاج خواجہ ناظم الدین سے ملاقات کی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ ملاقات ہنگامی حالات کے اعلان کے سلسلہ میں گورنر جنرل پاکستان الحاج خواجہ ناظم الدین

. . . .

. . . .

کی رسمی منظوری حاصل کرنے کے لئے تھی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ رات وزیر اعظم پاکستان کو پنڈت نہرو کا جو پیغام ملا ہے اس سے پنڈت نہرو کے رویہ میں کوئی تبدیلی ظاہر نہیں ہوتی۔ چنانچہ اسی لئے ملک میں ہنگامی صورتِ حال کے اعلان کی تجویز پر سنجیدگی سے غور و خوض ہو رہا ہے۔ درین اثنا بعض سفارتی حلقے موجودہ صورت حال کے پیش نظر پنڈت نہرو اور مسٹر لیاقت علی خاں کے درمیان ملاقات کے امکانات کا جائزہ لے رہے ہیں۔ (آفاق)

ہسپانوی فوجی افسروں کی امریکہ میں تربیت ہو گی

لنڈن ۲۵ جولائی۔ معتبر ذرائع سے خبر ملی ہے اور کہا جاتا ہے کہ واشنگٹن کے محکمۂ دفاع نے اسکی تصدیق بھی کر دی ہے کہ ہسپانوی افسران امریکہ جا رہے ہیں جہاں امریکی فوجی تربیت گاہوں میں انہیں تربیت دی جائے گی اگرچہ تفصیل نہیں بتائی گئی ہے۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ تربیتی کورس میں بکتر بند توپخانہ اور پیدل فوجوں کی جنگ کے طریقے شامل ہوں گے

یہ افسر تربیت مکمل کرنے کے بعد ہسپانیہ واپس جائیں گے۔ جہاں وہ ...... پر مشتمل ہسپانوی فوج کو تربیت دیں گے۔ ہسپانوی حکومت کے افسران کا کہنا ہے کہ وہ ہنگامی حالات کے موقعہ پر دو ہفتوں میں ۱۰،۰۰،۰۰۰ اور ایک مہینہ میں ۲۰،۰۰،۰۰۰ آدمیوں کی لام بندی کر سکتے ہیں۔ (داستار)

دمشق میں اسرائیلی مٹھائیاں

دمشق ۲۵ جولائی۔ کہا جاتا ہے کہ تل عفیف میں بنی ہوئی مٹھائیاں دمشق کی ایک حلوائی کی دوکان میں پہنچ گئیں۔ جہاں سے پولیس نے انہیں برآمد کیا۔ حلوائی اور وہ ایجنٹ جس نے یہ ناجائز طور پر درآمد شدہ سامان فروخت کیا تھا گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ (داستار)

روسی سفیر کی ترکیہ سے روانگی

انقرہ ۲۵ جولائی۔ روسی سفیر متعینہ ترکی ایم لیوریجیف براہ استنبول و صوفیہ ماسکو جانے کے لئے انقرہ سے روانہ ہو گئے ہیں۔ ترکیہ میں موجودہ دوسرے سوویٹ ماتحت ممالک کے سفارتی نمائندے بھی روسی دارالحکومت روانہ ہونے والے ہیں۔ جہاں بتایا گیا ہے کہ نامعلوم وجوہ کی بنا پر ایک سفارتی کانفرنس منعقد ہونے والی ہے۔ ماسکو پہنچنے والے پہلے سفارتی افسر بلغاروی سفیر ہیں جو ترک علاقہ میں پراسرار نقل و حرکت کی وجہ سے مشہور ہو گئے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ماسکو کی یہ کانفرنس غالباً ترکیہ میں روسی سرگرمیوں اور پراپیگنڈے میں تبدیلی کا پیش خیمہ ثابت ہو گی۔ (داستار)

غبارہ پھٹ پڑا

برسٹل ۲۵ جولائی۔ برسٹل یونیورسٹی میں ایک بہت بڑا غبارہ پھٹ پڑا جس سے آٹھ سائنسدانوں کے چہرہ اور سر پر زخم آئے اور انہیں ہسپتال پہنچایا گیا۔

وہ یہ مظاہرہ کر رہے تھے کہ کاسمک شعاعوں کی پیمائش کا سامان غبارہ کے ذریعہ کیونکر فضا میں بھیجا جا سکتا ہے۔ یہ حادثہ اس وقت ہوا جبکہ گیس سے بھرا ہوا غبارہ تجربہ گاہ کی دیواروں سے ٹکرا گیا۔ (داستار)

شرق اردن میں شدید کشیدگی

دمشق ۲۵ جولائی۔ شرق اردن میں کشیدگی بدستور جاری ہے۔ آج عمان سے بیندرہ میل مغرب کی جانب فلسطینی عربوں اور شرق اردن کی آبادی کے درمیان شدید تصادم ہوئے۔ یہاں ہر طرف فلسطینی مہاجر ہی مہاجر پھیلے ہوئے ہیں شاہ عبد اللہ کے قتل کے بعد ان کئی فلسطینی عربوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ جو مفتی اعظم فلسطین الحاج سید امین الحسینی کے حامی بتائے جاتے تھے "خفیہ جہاد تنظیم" کے حامی کئی فلسطینی عربوں کی گرفتاریاں بھی ہوئی ہیں۔ اس جماعت پر شاہ عبد اللہ کے قتل کا منصوبہ تیار کرنے کا الزام ہے۔

مذاکرات کی بحالی کے متعلق مشورہ کیلئے ہیری مین کے لنڈن جانیکا امکان

تہران ۲۵ جولائی۔ گذشتہ شب یہاں خیال کیا جا رہا تھا کہ یہ قرینہ اغلب ہے کہ مسٹر ہیری مین چند دنوں کے اندر تیل کے مذاکرات کی بحالی کے متعلق ایرانی تجاویز پر مشورہ کے لئے ہوائی جہاز سے لنڈن جانے والے ہیں۔ کل برطانوی سفیر سر فرانسس شیفرڈ نے نئی تجاویز لنڈن روانہ کرنے سے پہلے دیر تک مسٹر ہیری مین سے گفتگو کی۔ امریکی اور برطانوی دونوں ہی ذرائع تجاویز کی نوعیت کے متعلق خاموش ہیں۔ لیکن اس امر کو قطعی تصور کرنا چاہئے کہ انہیں منظور یا نامنظور کرنے سے پہلے مزید تبادلہ آراء ضروری ہو گا۔ (داستار)

حکومت نے ۵ سالہ مفت ابتدائی تعلیم کی ذمہ داری قبول کر لی

کراچی ۲۵ جولائی۔ پاکستان کے وزیر تعلیم مسٹر فضل الرحمٰن نے اعلان کیا ہے کہ حکومت نے سارے پاکستان میں پانچ سالہ مفت ابتدائی تعلیم کی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔

آج یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر فضل الرحمٰن نے بتایا کہ وہ آئندہ نومبر میں تعلیمی مشاورتی بورڈ۔ انٹر یونیورسٹی بورڈ اور ٹیکنیکل تعلیم کی کونسل کی ایک مشترکہ کانفرنس بلانے والے ہیں تا کہ پاکستان کے چھ سالہ قومی تعلیمی منصوبے اور ٹیکنیکل تعلیم کی اسکیموں پر پوری طرح غور کیا جا سکے مسٹر فضل الرحمٰن نے اس کا بھی انکشاف کیا کہ حالیہ مردم شماری سے یہ ظاہر ہوا ہے کہ پاکستان میں خواندگی کا فیصلہ چودہ ہے۔

آسٹریا میں روسی فوجوں کی واپسی کے بعد امریکی فوجیں ہٹائی جائیں گی

ویانا ۲۵ جولائی۔ امریکی ہائی کمشنر متعینہ آسٹریا مسٹر والٹر جے ڈونلی نے اس امر کا پھر اعادہ کیا ہے کہ مقبوضہ آسٹریا میں امریکہ کی افواج اس وقت تک رہیں گی جب تک کہ روسی فوجیں آسٹریا کی سرزمین سے رخصت نہ ہو جائیں۔

مسٹر ڈونلی نے واشنگٹن سے واپسی کے بعد اخباری نمائندوں کو بیان دیتے ہوئے کہا کہ آسٹریا کے بارے میں امریکہ کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے اور وہ اس لئے کہ امریکہ کی یہ کوشش ہے کہ جس قدر جلد ممکن ہو سکے۔ آسٹریا سے معاہدہ صلح تکمیل پا جائے۔ ہم روسیوں سے جس وقت وہ چاہیں گفت و شنید کرنے پر آمادہ ہیں۔ لیکن جہاں تک آسٹریا سے امریکی فوجوں کو ہٹانے کا تعلق ہے ہم نے واضح طور پر اعلان کر دیا ہے کہ جب تک روسی فوج کا ایک بھی سپاہی آسٹریا کی حدود میں رہے گا۔ اس وقت تک امریکی فوجیں نہیں ہٹائی جائیں گی۔ (ای۔ پی۔ اے)

رحمت اللہ اسکنڈے نیویا کا دورہ کریں گے

لنڈن ۲۵ جولائی۔ پاکستان کے ہائی کمشنر مسٹر حبیب ابراہیم رحمت اللہ اور بیگم رحمت اللہ دو ہفتوں تک اسکنڈے نیویا کا دورہ کرنے دو، کے لئے کل لنڈن سے روانہ ہو گئے۔ (داستار)

اقوام متحدہ کی فوج میں بلجیم بھی اپنا فوجی دستہ مختص کر دے گا

نیویارک ۲۵ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ مستقبل کے جارحانہ حملوں کے خلاف اقوام متحدہ کے استعمال کے لئے بلجیم بھی اپنا ایک فوجی دستہ مختص کرنے کے سوال پر غور و خوض کر رہا ہے۔ اس ضمن میں یہ بات قابل ذکر ہے کہ بلجیم کی فوجیں کوریا میں اقوام متحدہ کی فوجوں کے ساتھ اشتراکیوں کے ساتھ برسرِ پیکار ہیں۔ آج اقوام متحدہ نے بلجیم کے اس مراسلہ کو اشاعت کیلئے دیدیا ہے جو اقوام متحدہ کی قرارداد "اتحاد برائے امن" کے جواب میں روانہ کیا گیا تھا۔ بلجیم ۲۱ واں ملک ہے جس نے اپنا اثباتی جواب روانہ کیا ہے۔ (اے۔ پی۔ اے)

بریگیڈیر غواث وزارتِ جنگ کی کانفرنس میں شریک ہوں گے

لنڈن ۲۵ جولائی۔ پاکستان ہاؤس کے فوجی مشیر بریگیڈیر سعید غواث لنڈن کی وزارت جنگ کی دس روزہ کانفرنس میں پاکستان کی طرف سے شرکت کر رہے ہیں تاکہ چیف آف دی جنرل اسٹاف مارشل سر ولیم سے خفیہ فوجی امور پر تبادلہ خیالات ہو سکے۔ بریگیڈیر موصوف ابتدائی مذاکرات میں حصہ لیں گے۔ اس کے بعد انکی جگہ پر انکے جنرل اسٹاف افسر جے۔ ڈی۔ چاپنگ شریک ہوں گے۔ (داستار)